بسم اللہ الرحمن الرحیم

انتساب

ان طالب علموں کے نام

جو محنت اور توکل پر یقین رکھتے ہیں

ارادے جن کے پختہ ہوں ، نظر جن کی خدا پر ہو
تلاطم خیز موجوں سے وہ گھبرایا نہیں کرتے

مؤلفین

Geniusnesthub.com

CS CamScanner

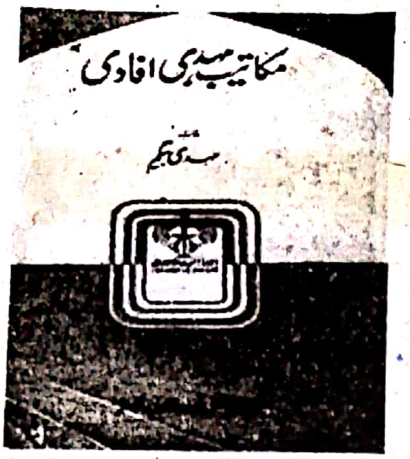

سُقراط

مہدی افادی

(1875ء-1921ء)

تعارف:

زندگی کے حالات: مہدی افادی کا اصل نام مہدی حسن تھا۔ وہ گورکھپور کے ایک شریف اور معزز گھرانے میں پیدا ہوئے۔ والد کا نام حاجی علی حسن تھا۔ مہدی افادی کی ابتدائی تعلیم گھر پر ہی ہوئی۔ چنانچہ گھر پر ہی عربی، فارسی اور اُردو کی اچھی خاصی استعداد بہم پہنچائی۔ پھر ایک انگریزی سکول میں داخل ہوئے۔ کچھ مدت علی گڑھ میں بھی زیرِ تعلیم رہے۔ اُنھوں نے عملی زندگی کا آغاز نائب تحصلیدار سے کیا۔ مہدی افادی ایک نفیس انسان تھے، اُن کا ادبی ذوق بھی نہایت پاکیزہ تھا۔ اپنے زمانے کے عظیم اہلِ قلم اور ادیبوں سے ان کے ذاتی مراسم تھے جن میں سرسید، حالی، شبلی، سید ندوی اور عبدلماجد دریابادی وغیرہ شامل ہیں۔ مہدی افادی کا انتقال ۴۲ برس کی عمر میں ہوا۔

ادبی خدمات: مہدی افادی کے مضامین کا ایک مجموعہ "افاداتِ مہدی" کے نام اُن کی اہلیہ نے ان کی وفات کے بعد ترتیب دے کر شایع کیا۔ اُن کی تحریر کی سب سے بڑی خصوصیت زندہ دلی اور ظرافت ہے۔ اُن کی تحریر شگفتہ اور رواں ہے۔ اُنھوں نے خشک اور سنجیدہ مضامین کو بھی اپنی طبعی شگفتگی سے دلچسپ اور جاذبِ نظر بنایا ہے۔ اُنھوں نے اپنے دلکش اسلوبِ بیان اور جمالیاتی نقطۂ نظر کی بدولت مقبولیت حاصل کی۔ اُردو ادب میں اُنھیں رومانی تحریک کے محرکین میں شمار کیا جاتا ہے۔

تصنیف: افاداتِ مہدی۔

سبق کا تعارف:

یہ سبق ایک مضمون ہے۔ جس میں مصنف نے یونان کے مشہور فلاسفر اور دانش ور سقراط کی زندگی اور شخصیت کا احاطہ کیا ہے۔ سقراط بہت سے عظیم یونانی فلاسفروں کا اُستاد تھا۔ اس کی زندگی علم و دانش کی درس گاہ رہی۔ اس کی عظمت اس بات میں بھی ہے کہ اس نے سچائی کی خاطر موت کو گلے لگایا اور سچ کہنے سے پیچھے نہیں ہٹا۔

(تعارفی عبارت ہر اقتباس کی تشریح سے پہلے لکھی جاسکتی ہے)

Geniusnesthub.com
CamScanner

لغت و توضیحات

تعارف (صفحہ نمبر 10)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
		بہم پہنچائی	مہیا کی
استعداد	فطری قابلیت یا صلاحیت	نفیس	عمدہ ذوق رکھنے والا، صاف ستھرا
تحصیلداری	تحصیل دار کا کام، محکمہ مال کا افسر، تحصیل کا حاکم	حالی	پورا نام مولانا الطاف حسین حالی، سرسید کے قریبی ساتھی، مسدس حالی کے شاعر، جدید اُردو نظم اور نثر کے بانیوں میں سے ایک
سرسید	پورا نام سرسید احمد خان، علی گڑھ تحریک کے بانی، انھوں نے انگریزوں سے تعلقات اچھے بنانے اور انگریزی سیکھنے پر زور دیا	سید سلیمان ندوی	علامہ شبلی نعمانی کے شاگرد، سیرت النبیؐ (حصہ سوم سے ششم تک) اور خطباتِ مدراس کے مصنف
شبلی	علامہ شبلی نعمانی، پہلے علی گڑھ میں رہے، پھر دار المصنفین اور ندوۃ العلما قائم کیا	ظرافت	دل لگی، خوش طبعی، مزاح
عبدالماجد دریا بادی	برصغیر کے نامور مفسر قرآن اور محقق، بہت سی تحریکوں کے ساتھ بھی وابستہ رہے		
شگفتہ	دل کش، خوب صورت	رواں	آسان، الجھاؤ سے پاک
طبع شگفتگی	مزاج میں خوش دلی ہونا	جاذبِ نظر	نظر کو بھلا لگنے والا
اسلوبِ بیان	بیان کرنے کا انداز یا رنگ	جمالیاتی نقطۂ نظر	وہ نقطۂ نظر جو حسن کو پرکھتا ہے
محرکین	تحریک دینے والے، ابھارنے والے		

(صفحہ نمبر 11)

حکما	حکیم کی جمع، دانا، عقل مند	ایتھنس	یونان کا ایک قدیم شہر، جسے جمہوریت کی جائے پیدائش بھی کہا جاتا ہے۔ قدیم یونان میں ایک طاقت ور ریاست
وحیدِ عصر	زمانے میں ممتاز	تحصیل	حاصل کرنا
اوائل عمر	شروع عمر میں	با اقتضائے آئینِ ملکی	ملکی قوانین کے تقاضوں کے مطابق
کارہائے نمایاں	نمایاں کارنامے	زنوفن	سقراط کا ایک لائق شاگرد
ایلسی بایڈیز	سقراط کا ایک شاگرد	پایہ	معیار، مقام
اوصاف	خوبیاں	سونے پر سہاگہ کا رتبہ	ایک خوبی سے بڑھ کر کوئی دوسری خوبی ہونا

Geniusnesthub.com

CamScanner

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
وضع	انداز، بناوٹ	تاکید	کسی کام کو کرنے پر زور دینا
نکتہ سنجیاں	باریکیاں بیان کرنا	ہجو	شاعری میں کسی کی بدتعریفی کرنا، برائیاں بیان کرنا
منشا	مدعا، مطلب	انحراف	منحرف کرنا، روکنا، باز رکھنا

(صفحہ نمبر 12)

گردن زدنی	موت کی سزا کا حق دار	داروغۂ جیل	جیل کا افسر، نگران، منتظم
استقلال	ثابت قدمی، ڈٹے رہنا	پشیمانی	شرمندگی
خمیازہ کھینچنے پڑے	نتائج بھگتنے پڑے	سوانح	زندگی کے حالات
اقوال	قول کی جمع، باتیں	کچی پکی	اچھی بری، تمام
خوگر	عادی	رائیگاں	ضائع
پس انداز کرنا	جمع کرنا	اِکتسابِ علم	علم حاصل کرنا
اختیاری امر	جو کسی کے اختیار میں ہو کہ کرے یا نہ کرے	واجب الرحم	رحم کے قابل
مربّی	پرورش کرنے یا تربیت دینے والا	غیبت	کسی کی بات اس کی غیر موجودگی میں کرنا

(صفحہ نمبر 13)

کانشس	شعور، عقل	چبھتی ہوئی بات	ایسی بات جو دل کو لگے یا تیر کی طرح دل میں چبھ جائے
کاربند	عمل کرنا	داخلِ جمادات	بے جان اشیا میں شامل

اقتباسات کی تشریح

اقتباس 1:

لڑائی سے فراغت کے بعد سقراط نے اپنی پہلی وضع ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہم وطنوں کے لیے رشک و حسد کا باعث ہوئیں۔ (صفحہ 11)

سبق کا عنوان: سقراط

مصنف کا نام: مہدی افادی

تشریح

یہ سبق ایک مضمون ہے۔ جس میں مصنف نے یونان کے مشہور فلاسفر اور دانش ور سقراط کی زندگی اور شخصیت کا احاطہ کیا ہے۔ سقراط بہت سے عظیم یونانی فلاسفروں کا اُستاد تھا۔ اس کی زندگی علم و دانش کی درس گاہ رہی۔ اس کی عظمت اس بات میں بھی ہے کہ اس نے سچائی کی خاطر موت کو

Geniusnesthub.com
CamScanner

گلے لگایا اور سچ کہنے سے پیچھے نہیں ہٹا۔

(تعارفی عبارت ہر اقتباس کی تشریح سے پہلے لکھی جاسکتی ہے)

زیر بحث اقتباس میں مصنف بتاتے ہیں کہ سقراط کو جوانی میں ملکی قانون کی وجہ سے فوج میں شامل ہونا پڑا۔ جہاں اس نے بڑے کارنامے سرانجام دیے۔ ذنوفن اور ایلسی باڈیز جیسے لائق لوگوں کی جانیں بچائیں۔ لیکن لڑائی سے فارغ ہوتے ہی اس نے اپنا انداز بدل لیا۔ اس نے وہ فوجی انداز ترک کر دیا جسے اسے مجبوراً اپنانا پڑا تھا۔ اس نے اپنے لباس میں سادگی اختیار کر لی۔ وہ سادہ غذا کھانے لگا۔ پھر وہ فلسفے کی طرف متوجہ ہوا۔ جس کی صلاحیت اس کے اندر قدرتی طور پر موجود تھی۔ یہی وجہ ہے کہ اس نے اپنے باپ کے پیشے کو اختیار کرنے کی بجائے فلسفے کی تعلیم کو ترجیح دی۔ یوں یونانی تاریخ میں ایک عظیم فلاسفر کا ظہور ہوا۔

اس نے فلسفے کے مسائل پر بہت سی تحریریں شائع کیں۔ جن میں طرح طرح کے مسائل پر اپنا نقطہ نظر بیان کیا جاتا۔ ان میں خصوصاً اپنے ہم وطنوں کو مذہب اور اخلاق کی پابندی کی تاکید کی جاتی۔ یہ وہ دور تھا جس میں اہلِ یونان اپنے مذہب سے دور ہو چکے تھے۔ اور ان میں اخلاقی نظام کمزور پڑ چکا تھا۔ اس لیے اس کی تحریروں کا اثر ہونے لگا۔ آہستہ آہستہ پڑھے لکھے لوگ اس کے خیالات سے فائدہ اُٹھانے لگے۔

اس نے پڑھنے پڑھانے کا سلسلہ بھی شروع کر دیا۔ وہ مختلف باغوں اور دریاؤں کے کنارے لیکچر دیا کرتا۔ جہاں وہ فلسفے کے مشکل مسئلے سمجھایا کرتا۔ اس کی شہرت آہستہ آہستہ چاروں طرف پھیلتی جا رہی تھی۔ وہ مزاج کے لحاظ سے بہت آزاد خیال تھا۔ یہی وجہ ہے کہ وہ اپنے دور کے ان مسائل پر بھی بات کرتا، جن پر بات کرتے ہوئے لوگ ڈرتے تھے۔ وہ بے حد خوش بیان تھا۔ اُس کی بات میں بہت تاثیر ہوتی تھی۔ اس لیے لوگ اس کا بہت جلدی اثر قبول کرتے تھے۔ اس کے شاگردوں کا حلقہ روز بروز پھیلتا جا رہا تھا۔ آخر کار وہی ہوا جس کا ڈر تھا۔ اس کی باتوں اور روز بڑھتے ہوئے اثر کی وجہ سے بہت سے لوگ اس سے حسد کرنے لگے تھے۔ ایک شاعر نے اس کے خلاف ایک نظم لکھی۔ جس میں سقراط پر بہت سے الزامات لگائے گئے تھے۔ یہ کہ وہ ایتھنس کے نوجوانوں کے اخلاق بگاڑتا ہے اور انھیں والدین کی نافرمانی کرنے کے لیے اکساتا ہے۔ اگرچہ عدالت نے اسی اسے جرم میں مجرم ٹھہرایا لیکن سب جانتے تھے کہ دراصل حکمران اسے اپنے لیے ایک خطرہ تصور کرتے تھے۔ ان باتوں کی وجہ سے اس پر مقدمہ قائم کیا گیا اور اسے موت کی سزا سنا دی گئی۔ جس کے تحت اسے زہر کا پیالہ پینا پڑا۔ اس نے اپنی جان سچائی کے لیے قربان کر دی۔

یہی اس کی عظمت کی دلیل ہے کہ وہ ایک ایسا بہادر انسان تھا جس نے سچائی کی خاطر موت کو گلے لگایا۔ اس نے سب ستم برداشت کیے لیکن سچ بولنے سے پیچھے نہیں ہٹا۔ اسی لیے ایک شاعر نے کہا تھا:

حق بات پہ تعزیریں کچھ آج نہیں کوثر　　　بے درد زمانے کی یہ ریت پرانی ہے

(تعزیریں: سزائیں۔ ریت: رسم، رواج)

اقتباس 2:

ایک شاعر نے اس کی ہجو لکھی، جس کا منشا یہ تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اپنے ہونٹوں سے لگایا اور اپنی جان دے دی۔ (صفحہ 11-12)

سبق کا عنوان: سقراط

مصنف کا نام: مہدی افادی

تشریح

یہ سبق ایک مضمون ہے۔ جس میں مصنف نے یونان کے مشہور فلاسفر اور دانش ور سقراط کی زندگی اور شخصیت کا احاطہ کیا ہے۔ سقراط بہت

Geniusnesthub.com
CamScanner

سے عظیم یونانی فلاسفروں کا اُستاد تھا۔ اس کی زندگی علم و دانش کی درس گاہ رہی۔ اس کی عظمت اس بات میں بھی ہے کہ اس نے سچائی کی خاطر موت کو گلے لگایا اور سچ کہنے سے پیچھے نہیں ہٹا۔

(تعارفی عبارت ہر اقتباس کی تشریح سے پہلے لکھی جا سکتی ہے)

زیر بحث اقتباس میں مصنف بتاتے ہیں کہ جب سقراط نے فوجی زندگی چھوڑ کر فلسفے کی تعلیم دینی شروع کی۔ تو اس کا دائرہ اثر آہستہ آہستہ پھیلتا گیا۔ لوگ اس سے متاثر ہونے لگے۔ لیکن ساتھ ہی ساتھ بہت سے لوگ اس سے حسد کرنے لگے۔ جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ اس کے خلاف سازشیں ہونے لگیں۔ ایک شاعر نے اس کے خلاف ایک نظم لکھی جس میں اس کی بد تعریفی کی گئی۔ اس میں لکھا تھا کہ سقراط ایتھنز کے نوجوانوں کے اخلاق خراب کرتا ہے۔ وہ انھیں حکومت اور والدین کے خلاف بغاوت پر اُکساتا ہے۔ وہ انھیں نافرمانی کی ترغیب دیتا ہے۔

انھیں باتوں کی بنیاد پر اس پر مقدمہ چلایا گیا۔ جب تحقیقات کی گئیں تو اسے مجرم ٹھہرایا گیا۔ ظاہری بات ہے کہ سقراط جو کہتا تھا وہ حکومت کو کسی طور قبول نہیں تھا۔ وہ نہیں چاہتی تھی کہ نوجوان حکومت سے سوال کریں۔ یا اس کے غلط کاموں پر تنقید کریں۔ یہ ایسا جرم ہے جو کوئی بھی جابر اور ظالم حکومت قبول نہیں کرتی۔ کیوں کہ اسے ڈر ہوتا ہے کہ اس طرح لوگ اس کی اطاعت نہیں کریں گے۔ ایتھنس کی حکومت بھی اس ڈر سے سقراط کے خلاف ہو گئی تھی۔ اس نے مذہب اور اخلاق میں بگاڑ کا بہانا بنا کر سقراط کو مجرم ٹھہرایا اور اسے موت کی سزا سنائی گئی۔

اسے جیل میں ڈال دیا گیا۔ اس کے دوستوں اور شاگردوں نے رہائی کی بہت کوششیں کیں۔ یہاں تک کہ اس کے ایک عزیز شاگرد نے جیل کے نگران کو اپنے ساتھ ملا لیا۔ اور وہ راضی ہو گیا کہ سقراط جیل سے فرار ہو جائے۔ لیکن سقراط نے یہ قبول نہیں کیا۔ اس نے کہا کہ اس نے جس قانون کے تحت ساری زندگی گزاری ہے، اب اسی قانون کے تحت ملنے والی سزا سے بھاگے گا نہیں۔ اس نے مزید کہا:

"میں موت سے بھاگنا نہیں چاہتا۔"

اس نے ہنستے ہوئے موت کو گلے لگایا۔ اسے زہر کا پیالہ پینے کے لیے دیا گیا۔ جسے اس نے بے تکلف اپنے ہونٹوں سے لگا لیا اور اپنی جان سچائی کے لیے قربان کر دی۔ یہی اس دنیا کی رسم ہے کہ جو لوگ اچھے ہوتے ہیں، انھیں برا بنا دیا جاتا ہے۔ بقول احمد ندیم قاسمی:

جو برائی تھی مرے نام سے منسوب ہوئی   دوستو! کتنا برا تھا مرا اچھا ہونا

اقتباس 3:

ایک مقام پر اس نے بہت چبھتی ہوئی بات لکھی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اس لیے میں ان کو داخلِ جمادات سمجھتا ہوں۔ (صفحہ 13)

سبق کا عنوان: سقراط

مصنف کا نام: مہدی افادی

تشریح

یہ سبق ایک مضمون ہے۔ جس میں مصنف نے یونان کے مشہور فلاسفر اور دانش ور سقراط کی زندگی اور شخصیت کا احاطہ کیا ہے۔ سقراط بہت سے عظیم یونانی فلاسفروں کا اُستاد تھا۔ اس کی زندگی علم و دانش کی درس گاہ رہی۔ اس کی عظمت اس بات میں بھی ہے کہ اس نے سچائی کی خاطر موت کو گلے لگایا اور سچ کہنے سے پیچھے نہیں ہٹا۔

(تعارفی عبارت ہر اقتباس کی تشریح سے پہلے لکھی جا سکتی ہے)

زیر بحث اقتباس میں مصنف سقراط کے کچھ اقوال بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ سقراط نے ایک جگہ بڑی سخت بات لکھی ہے۔ اس کا کہنا

CamScanner
Geniusnesthub.com

ہے کہ انسے سمجھ نہیں آتی کہ کیوں عقل کی مخالفت کرتے ہیں۔ سقراط کے اس سوال کے پیچھے دراصل اس نقص کی طرف اشارہ ہے کہ لوگ زیادہ تر سنی سنائی باتوں پر یقین کر لیتے ہیں۔ جو رسم و رواج ان کے آباؤ اجداد کے زمانے سے چلی آتے ہیں، کبھی ان کی حقیقت جاننے کی کوشش نہیں کرتے۔ بس ان کی اندھی پیروی کرتے رہتے ہیں۔ اگر وہ عقل سے کام لیں تو ضرور انھیں پتہ چلے گا کہ یہ سب باتیں من گھڑت ہیں۔ جیسا کہ نبی کریم ﷺ جب قریش مکہ کو دعوت دیتے ہوئے دلیل دیتے تھے کہ یہ بت جنھیں تم پوجتے ہو، اپنی ناک پر بیٹھی ہوئی مکھی نہیں اُڑا سکتے۔ تو قریش کے جاہل سرداران پر غور کرنے کی بجائے، اپنے آباؤ اجداد کی اندھی پیروی پر اڑ جاتے تھے۔ یہی سوال سقراط بھی اُٹھاتا ہے کہ تم عقل سے کام کیوں نہیں لیتے۔

پھر وہ ایک بڑی اہم انسانی کمزوری کی طرف متوجہ کرتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ ایسا کیوں ہے کہ جب لوگ ایک بات کو پورے یقین کے ساتھ مانتے ہیں لیکن اس پر عمل نہیں کرتے۔ وہ کہتا ہے کہ ہو سکتا ہے کہ اس کے پیچھے کوئی شدید قسم کا بیرونی دباؤ موجود ہو۔ لیکن اس کے خیال میں یہ مسئلہ دراصل انسانی ارادے کی کمزوری کا ہے۔ جیسا کہ قرآن کہتا ہے:

"ہم نے انسان کو کمزور پیدا کیا ہے۔"

گویا انسان کا اصل امتحان اس ارادے کی کمزوری پر قابو پا کر کسی کام کو کرنا ہے۔ گویا اسے اپنے کمزور ارادے کو مضبوط بنانا ہے۔ اور کسی کام کو کرنے کے لیے پختہ ارادے کے ساتھ میدان میں اُترنا ہے۔ چاہے اس کے راستے میں کتنی ہی مشکلات کیوں نہ آئیں۔ اسی لیے سقراط کہتا ہے کہ وہ خود جس سچائی پر یقین رکھتا ہے، وہ اسے کرنے کے لیے ہر ممکن کوشش کرتا ہے۔ چاہے لوگ جتنی مرضی مخالفت کریں۔ وہ کہتا ہے کہ وہ لوگوں کی مخالفت کی پروا بھی نہیں کرتا ہے کیوں کہ وہ ان کو اہمیت نہیں دیتا۔ وہ لوگ جو عقل سے کام نہیں لیتے اور ہر سچی بات کی مخالفت میں تیار رہتے ہیں، وہ انھیں بے جان چیزوں میں شمار کرتا ہے۔

مشق

سوال 1: مختصر جواب تحریر کریں۔

1۔ سقراط کے مخالفین نے اُن پر کیا الزامات لگائے؟

جواب: سقراط سے حسد کرنے والے بہت سے لوگ تھے۔ سب سے پہلے ایک شاعر نے اس کی ہجو لکھی۔ یعنی ایسی نظم جس میں اس کی بد تعریفی کی گئی تھی۔ جس کا خلاصہ یہ تھا کہ سقراط ایتھنز کے نوجوانوں کے اخلاق خراب کرتا ہے۔ انھیں اپنے والدین کی نافرمانی کی ترغیب دیتا ہے اور انھیں بغاوت پر اُکساتا ہے۔ اسی الزام میں اسے مجرم ٹھہرایا گیا اور پھر آخر کار موت کی سزا دی گئی۔

2۔ سقراط کے لیے کیا سزا تجویز کی گئی؟

جواب: سقراط کو ایتھنز کے نوجوانوں کے اخلاق بگاڑنے، والدین کی نافرمانی کی ترغیب دینے اور بغاوت پر اُکسانے کے الزامات تھے۔ اس جرم میں اسے موت کی سزا دی گئی۔ اسے قید کر دیا گیا اور پھر زہر کا پیالہ پینے کے لیے دیا گیا، جسے اس نے ہنسی خوشی پینا قبول کر لیا۔

3۔ سقراط کو فوج میں کیوں بھرتی ہونا پڑا؟

جواب: ابتدائی عمر میں اسے ملکی قانون کے مطابق فوج میں داخل ہونا پڑا۔ جہاں اس نے بہت سے کارنامے سرانجام دیے۔ اس نے لڑائیوں کے دوران ژنوفن اور ایلسی باڈیز جیسے لائق لوگوں کی جان بھی بچائی۔ یہی وجہ ہے کہ یہ لوگ اس سے بے حد محبت کرتے تھے۔ بعد میں اس نے مزاج کے خلاف ہونے کی وجہ سے فوج کو چھوڑ دیا۔

Geniusnesthub.com

CamScanner

-4 سقراط کے شاگردوں کے نام لکھیں۔

جواب: یوں تو سقراط کے بہت سے شاگرد ہیں لیکن چند مشہور شاگردوں کے نام درجِ ذیل ہیں:- افلاطون، ذنوفن اور ایلسی باڈیز۔

-5 سقراط کی تعلیمات کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیں۔

جواب: سقراط کے خیال میں آنے والے کل کے لیے اپنے آج کو تباہ کر لینا بہت بڑی غلطی ہے۔ علم حاصل کرنے کے لیے کسی خاص وقت یا عمر کی قید نہیں ہے۔ اس کے نزدیک کتاب پڑھنا ایک بہت بڑی عیاشی ہے۔ وہ ایک جاہل کو قابلِ رحم سمجھتا ہے۔ اس کے خیال میں ایک عالی ظرف آدمی اپنے دشمن کے ساتھ بھی نیک برتاؤ کرتا ہے۔ غیبت کرنے والے کمینے ہوتے ہیں۔ وہ سمجھتا ہے کہ دوسروں کی پروا کیے بغیر اپنے شعور کی رہنمائی میں مقصد کو حاصل کرنے کے لیے کوشش کرنی چاہیے اور وہ عام مقبولیت کو پاگل پن سمجھتا ہے۔

(و) سقراط نے کتنے برس کی عمر پائی؟

جواب: سقراط 470 قبل مسیح میں پیدا ہوا اور 399 قبل مسیح میں مرا۔ اس لحاظ سے اس کی عمر 71 سال بنتی ہے۔

سوال 2: خالی جگہ پُر کریں۔

(الف) سقراط کا باپ ایک ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تھا۔	(بت تراش)
(ب) سقراط کے نزدیک کسی چیز کا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کرنا ایک فضول کام ہے۔	(پس انداز)
(ج) داروغۂ جیل نے سقراط کو ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ جانے کی ترغیب دی۔	(بھاگ)
(د) سقراط کی طبیعت نے تیزی کے ساتھ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کا اثر قبول کیا۔	(فلسفے)
(ہ) سقراط ایک ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ شخص کو واجب الرحم سمجھتا تھا۔	(جاہل)

سوال ۳۔ اس مضمون کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیں۔

جواب: سقراط یونان کے مشہور عالموں میں سے تھا۔ وہ ایتھنز میں پیدا ہوا جو کسی وقت میں یونان کا دارالسلطنت تھا۔ اس نے آغاز میں اپنے باپ کو دیکھ کر بت تراشی شروع کی لیکن پھر فلسفے کی تعلیم حاصل کرنے کی طرف راغب ہوا، جو اس کے مزاج سے مطابقت رکھتی تھی۔ اپنی عمر کے آغاز میں اسے ملکی قانون کے مطابق فوج میں بھی رہنا پڑا۔ جہاں اس نے جنگیں بھی لڑیں اور بڑے بہادری کے کارنامے بھی سرانجام دیے۔ یہیں اس کا تعلق ذنوفن اور ایلسی باڈیز سے قائم ہوا۔ اس نے ان دونوں کی جان بچائی۔ ذنوفن فوج کا سردار اور مصنف تھا۔ جب کہ ایلسی باڈیز ایک امیر آدمی کا بیٹا اور اعلیٰ خوبیوں کا مالک تھا۔

لڑائی سے فارغ ہونے کے بعد اس نے اپنا انداز بدلا اور سادگی اختیار کی۔ اس نے فلسفے کی تدریس شروع کی۔ وہ مختلف باغوں اور دریاؤں کے کنارے اپنے شاگردوں کو فلسفے کے مشکل مسائل سمجھایا کرتا تھا۔ اس کی شہرت ہر طرف پھیل گئی اور لوگ اس سے حسد کرنے لگے۔ ایک شاعر نے اس پر نظم لکھی جس میں اس پر تنقید کی گئی کہ وہ لڑکوں کے اخلاق خراب کرتا ہے۔ اسی بنا پر اس پر مقدمہ چلایا گیا اور اسے موت کی سزا سنائی گئی۔ اسے بچانے کے لیے جیل سے فرار کا منصوبہ بھی بنایا گیا لیکن اس نے انکار کر دیا۔ اس کے مرنے کے بعد ایتھنز کے لوگوں کو اپنے اس فعل پر بہت شرمندگی ہوئی۔

اس کی زندگی کے حالات ذنوفن اور افلاطون نامی شاگردوں نے لکھے۔ اس کی بیوی بہت بدمزاج تھی۔ اس کی بدمزاجی کی وجہ سے اس میں کمال کی برداشت پیدا ہو گئی تھی۔ وہ 470 قبل مسیح میں پیدا ہوا اور 399 قبل مسیح میں فوت ہوا۔ اس کی رائے میں موجودہ وقت کو آنے والے

Geniusnesthub.com
CamScanner

دن کی اُمید پر ضائع کرنا بیوقوفی ہے۔ انسان زندگی کے ہر حصے میں علم حاصل کر سکتا ہے۔ وہ اس شخص کو قابلِ رحم سمجھتا ہے جس کا مالک بدتہذیب ہو۔ وہ دشمن کے ساتھ بھی اچھے برتاؤ کی تلقین کرتا ہے۔ وہ غیبت کرنے والوں کو شریف نہیں بلکہ کمینہ سمجھتا ہے۔ وہ اپنے مقصد پر نظر رکھنے کی تاکید کرتا ہے۔ اس کے خیال میں لوگوں کو عقل کی مخالفت نہیں کرنی چاہیے۔ وہ اسے ارادے کی کمزوری سمجھتا ہے کہ ایک انسان یقین رکھنے کے باوجود عمل نہ کرے۔ وہ لوگوں کی مخالفت کی پروا نہیں کرتا اور جس چیز پر یقین رکھتا ہے، کر گزرتا ہے۔

سوال ۴۔ درج ذیل الفاظ درست اعراب کے ساتھ لکھیں۔

جَمادات، پَیرَوی، رَشک وحَسَد، اِستِقلال، ذِلّت

سوال ۵۔ تحریکِ پاکستان کے کسی رہنما کی زندگی اور خدمات پر ایک مفصّل مضمون لکھیں۔

جواب: دیکھیے مضامین

سوال ۶۔ درج بالا رموزِ اوقاف کو استعمال کرتے ہوئے کم از کم پانچ جملے لکھیں۔

1۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: ”بے شک اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔“

2۔ کیا تم نے سبق یاد کر لیا ہے؟

3۔ معزز خواتین و حضرات! میری بات توجہ سے سنیے۔

4۔ وہ دیکھو! طوفان آ رہا ہے۔

5۔ اللہ قرآن میں فرماتا ہے: ”تم مجھے یاد کرو، میں تمھیں یاد کروں گا۔“

سوال ۷۔ دیے گئے مضمون پر اپنی رائے کا اظہار کرتے ہوئے بتائیے کہ مصنف نے کس حد تک سقراط کی شخصیت اور کارہائے نمایاں کا ذکر کرتے ہوئے، قارئین کو متاثر کیا ہے؟

جواب: مہدی افادی کا یہ مضمون بہت سادہ اور دل کش انداز میں لکھا گیا ہے۔ انھوں نے بہت مختصر اور جامع انداز میں یونان کے مشہور دانا حکیم سقراط کی زندگی اور شخصیت کا نقشہ کھینچا ہے۔ اس مضمون میں شخصی خاکے کی تمام خوبیاں موجود ہیں۔ مصنف نے اس کی زندگی کے حالات اور افکار کو بہت ہی جامع انداز میں اس طرح بیان کیا ہے کہ اس کی شخصیت کے بہت سے گوشے پڑھنے والے کے سامنے آ جاتے ہیں۔

اضافی مختصر سوال جواب

سوال 1: مہدی افادی کی تحریر کی خوبیاں بیان کریں۔

جواب: اُن کی تحریر کی سب سے بڑی خوبی زندہ دلی اور ظرافت ہے۔ اُن کی تحریر میں زندہ دلی اور روانی پائی جاتی ہے۔ انھوں نے اپنی خوش مزاجی سے خشک مضامین کو بھی دلچسپ اور پرکشش بنا دیا ہے۔ ان کی مقبولیت کی سب سے اہم وجہ بھی ان کا خوب صورت اسلوب اور جمالیاتی نقطۂ نظر ہے۔ انھیں رومانی ادب کی بنیاد رکھنے والوں میں شمار کیا جاتا ہے۔

سوال 2: سقراط کی ابتدائی زندگی کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: سقراط یونان کے مشہور شہر ایتھنز میں پیدا ہوا۔ یہ شہر علم و ہنر کا مرکز اور کسی وقت میں یونان کا دارالحکومت بھی تھا۔ سقراط یونان کے مشہور

Geniusesthub.com

CamScanner

اور نامور لوگوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ اس کا باپ ایک بت تراش ہے۔ اس نے بھی پہلے یہی کام شروع کیا لیکن پھر بعد میں فلسفے کی طرف راغب ہوا۔ چوں کہ اس کی طبیعت میں فلسفے کی طرف رجحان موجود تھا۔ اس لیے نہایت تیزی کے ساتھ اس کا اثر قبول کیا۔

سوال 3: زنوفن اور ایلسی باڈیز کون تھے؟

جواب: جب سقراط کو ملکی قانون کے مطابق فوج میں جانا پڑا۔ تو اس نے وہاں بہت بہادری کے کارنامے سرانجام دیے۔ اس نے جنگوں میں جن دو نامور لوگوں کی جان بچائی، وہ زنوفن اور ایلسی باڈیز تھے۔ زنوفن فوج کا ایک سردار اور مصنف تھا۔ اس کی کتابوں کی بہت اہمیت تھی۔ جب کہ ایلسی باڈیز ایک امیر آدمی کا بیٹا تھا۔ جو حسین ہونے کے ساتھ ساتھ بہت سی اعلیٰ خوبیاں کا مالک تھا۔

سوال 4: فوج چھوڑنے کے بعد سقراط نے کیا کیا؟

جواب: فوج سے نکلنے کے بعد اس نے سب سے پہلے اپنا وضع قطع بدلی۔ اس نے کپڑوں اور کھانے پینے میں سادگی اختیار کر لی۔ پھر وہ فلسفیانہ تحریریں شایع کرنے لگا۔ وہ اپنے ہم وطنوں کو مذہب پر عمل کرنے کی تاکید کرتا۔ اس نے پڑھانے کا سلسلہ بھی شروع کر دیا۔ وہ باغوں اور دریاؤں کے کنارے درس وغیرہ دیتا۔ اور وہاں فلسفے کے مشکل مسائل سمجھایا کرتا۔ اس کی شہرت چاروں طرف پھیل گئی۔ اور آخر اسی شہرت کی وجہ سے لوگ اس سے حسد بھی کرنے لگے۔

سوال 5: سقراط کی ازدواجی زندگی کیسی تھی؟ اور اس نے اپنی شادی شدہ زندگی سے کیا سیکھا؟

جواب: سقراط کی بیوی بہت بدمزاج تھی۔ وہ ہمیشہ سقراط سے برا سلوک کرتی تھی۔ جب کہ وہ ہمیشہ اس کے ساتھ نرمی سے پیش آتا تھا۔ اس نے اپنی بدمزاج بیوی سے جو فائدہ اُٹھایا، وہ یہ تھا کہ وہ ہر وقت اس کی باتیں سن سن کر انتہا درجے کی برداشت کا عادی ہو گیا تھا۔

سوال 6: ارادے کی کمزوری کے بارے میں سقراط کے خیالات کیا تھے؟

جواب: سقراط کہتا ہے کہ وہ اس بات کو کبھی نہیں سمجھ پایا کہ لوگ جس چیز پر یقین رکھتے ہیں، اس پر عمل نہیں کرتے ہیں۔ اس کے خیال میں یہ ممکن ہے کہ کوئی خارجی دباؤ موجود ہو۔ لیکن سب سے بڑا مسئلہ ارادے کی کمزوری کا ہے۔ اس کے خیال میں وہ جس سچائی پر یقین رکھتا ہے، اسے کرنے میں کسی مخالفت کی پروا نہیں کرتا۔

اضافی کثیر الانتخابی سوالات

☆ ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات (ا، ب، ج، د) دیے گئے ہیں، درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

-1 سبق "سقراط" کے مصنف کا نام ہے؟

ا۔ پطرس بخاری   ب۔ محمد حسین آزاد   ج۔ مہدی افادی   د۔ رشید احمد صدیقی

-2 مہدی افادی کا سن پیدائش ہے؟

ا۔ ۱۸۷۴ء   ب۔ ۱۸۷۵ء   ج۔ ۱۸۷۶ء   د۔ ۱۸۷۷ء

-3 مہدی افادی کا سن وفات ہے؟

ا۔ ۱۹۱۹ء   ب۔ ۱۹۲۰ء   ج۔ ۱۹۲۱ء   د۔ ۱۹۲۲ء

Geniusnesthub.com
CamScanner

4- مہدی افادی کا اصل نام تھا؟

ا- سید مہدی ب- مہدی حسن ج- مہدی حسین د- مہدی شاہ

5- مہدی افادی نے ابتدائی تعلیم کہاں سے حاصل کی؟

ا- سکول سے ب- مدرسے سے ج- گھر سے د- کہیں سے نہیں

6- مہدی افادی نے عملی زندگی کا آغاز کس کام سے کیا؟

ا- تحصیلداری ب- نائب تحصیلداری ج- مجسٹریٹی د- وکالت

7- مہدی افادی کے مضامین کا مجموعہ کس نام سے شائع ہوا؟

ا- مضامینِ مہدی ب- مقالاتِ مہدی ج- مجموعہ مہدی د- افاداتِ مہدی

8- مہدی افادی کے مضامین کو کس نے شائع کروایا؟

ا- اہلیہ نے ب- بھائی نے ج- دوست نے د- رشتہ دار نے

9- سقراط پیدا ہوا؟

ا- سپارٹا میں ب- وینس میں ج- ایتھنس میں د- روم میں

10- سقراط کے باپ کا پیشہ تھا؟

ا- سیاست ب- بت تراشی ج- وکالت د- تجارت

11- فوج میں ملازمت کے دوران، سقراط نے کن لوگوں کی جان بچائی؟

ا- زنوفن ب- ایلسی باڈیز ج- افلاطون د- ا اور ب دونوں

12- لڑائی سے فراغت کے بعد سقراط نے کس قسم کی تحریریں شائع کیں؟

ا- فلسفیانہ ب- سائنسی ج- سیاسی د- سماجی

13- سقراط طبیعت کا بہت۔۔۔۔تھا؟

ا- من موجی ب- کھلنڈرا ج- آزاد د- ست

14- سقراط پر الزام لگایا گیا کہ وہ ایتھنس کے نوجوانوں کے۔۔۔۔خراب کرتا ہے؟

ا- رویے ب- انداز ج- معیار د- اخلاق

15- سقراط کو موت کی سزا کس طرح دی گئی؟

ا- پھانسی ب- زہر کا پیالہ ج- سر قلم کیا گیا د- نیزے سے

Geniusnesthub.com

CamScanner

-16 سقراط کی سوانح عمری اس کے کون سے شاگردوں نے لکھی؟

ا- ذنوفن ب- افلاطون ج- ایلسی باڈیز د- ا اور ب، دونوں

-17 سقراط کی بیوی تھی؟

ا- بدمزاج ب- شکی ج- خوش طبع د- خوش مزاج

-18 سقراط پیدا ہوا؟

ا- ۴۷۰ قبل مسیح ب- ۴۷۱ قبل مسیح ج- ۴۷۲ قبل مسیح د- ۴۷۳ قبل مسیح

-19 سقراط نے وفات پائی؟

ا- ۳۹۶ قبل مسیح ب- ۳۹۷ قبل مسیح ج- ۳۹۸ قبل مسیح د- ۳۹۹ قبل مسیح

-20 سقراط کے خیال میں اکتساب علم کے لیے کون سی عمر بہتر ہے؟

ا- ابتدائی ب- درمیانی ج- کوئی قید نہیں د- آخری

-21 سقراط ہر شخص کو اپنے ــــــــــــ کی پیروی کرنے کی تاکید کرتا ہے؟

ا- کانشئس ب- ان کانشئس ج- ڈیپ کانشئس د- ان میں سے کوئی نہیں

-22 یہ سبق کس کتاب سے ماخوذ ہے؟

ا- مضامین مہدی ب- مقالات مہدی ج- افادات مہدی د- خیالات مہدی

جوابات

-1	ج	-2	ب	-3	ج	-4	ب	-5	ج
-6	ب	-7	د	-8	ا	-9	ج	-10	ب
-11	د	-12	ا	-13	ج	-14	د	-15	ب
-16	د	-17	ا	-18	ا	-19	د	-20	ج
-21	ا	-22	ج						

Geniusesthub.com

CamScanner